

## 96273-کیا قبری و سو سہ عیب شمار ہوتا ہے کہ منگلیت کے علم میں لا یا جائے

### سوال

اگر کوئی لڑکی قبری و سو سہ یا دوسرے و سو سوں کی بیماری میں بٹلا ہو اور اس کی کسی کو خبر نہ دے صرف اللہ ہی جانتا ہے، اور وہ اس بیماری کو ختم کرنے کو شش میں ہے آیا اس کے لیے کوئی رشتہ آئے تو کیا اسے اس بیماری کے بارہ میں بتانا ضروری ہے، خاص کر جب اس کا کسی دوسرے کو بتانے کی صورت میں یہ بیماری اور زیادہ ہو جائے، جناب مولانا صاحب آپ کیا نصیحت کرتے ہیں، اور یہ بھی بتائیں کہ وہ کونسے عیب شمار ہوتے ہیں جن کا بتانا ضروری ہے؟

### پسندیدہ جواب

#### اول :

قبری یا کوئی و سو سہ کی بیماری کا علاج اللہ کا ذکر اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کے ساتھ ساتھ و سو سہ سے غافل رہنا اور اس کی طرف عدم اتفاق ہے، بلکہ بعض حالات میں تو نفسیاتی ڈاکٹر سے بھی رابطہ کرنا پڑتا ہے۔

#### دوم :

فقہاء کرام کا راجح قول یہی ہے کہ ہر چیز جس سے نکاح کا مقصد فوت ہو جائے اور خاوند اور بیوی میں نفرت پیدا کرنے کا باعث ہو تو وہ عیب شمار ہو گی، اس کا نکاح سے پہلے ایک دوسرے کے علم میں لانا واجب ہے، اور اگر اسے چھپایا گیا تو علم ہونے کی صورت میں نکاح فوج کرنا شایستہ ہو جائیگا۔

ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"ہر وہ عیب جس سے خاوند اور بیوی میں نفرت پیدا ہو اور نکاح کا مقصد محبت و مودت حاصل نہ ہو تو اس سے اختیار واجب ہو جاتا ہے" انتہی

ویکھیں : زاد المعاد (5/166).

اور ایک مقام پر کہتے ہیں :

"جو شخص صحابہ کرام اور سلف کے فتاویٰ پر غور کریگا اسے یہ علم ہو جائیگا کہ انہوں رد کرنے کے لیے ایک عیب کو خاص نہیں کیا"

اور ایک مقام پر کہتے ہیں :

"جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالع یعنی فروخت کرنے والے کو اپنے سامان میں موجود عیب چھپانے سے منع کیا اور اسے حرام قرار دیا، اور جبے اس کا علم ہو جائے تو اس کے لیے خریدار سے چھپانا حرام کیا تو پھر نکاح کے عیوب کے بارہ میں کیا خیال ہے۔

حالانکہ جب فاطمہ بنت قیس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے معاویہ یا ابو جہم سے نکاح کے بارہ میں مشورہ کرنے آئی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"معاویہ غریب و مسکین ہے اس کے پاس مال نہیں اور ابو حمّم اپنی لائٹھی جی اپنے کندھے سے نہیں رکھتا"

تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ نکاح میں عیب کو واضح کرنا اور اسے بتانا زیادہ اولی اور واجب ہے، تو پھر اس عیب کے ہونے کی صورت میں اسے چھپانا اور دھوکہ دینا کیسا ہو گا، اور اس عیب سے شدید نفرت ہونے کے باوجود اسے اس کی گردن کا طوق بنا دیا جائے یہ کیسے ہو سکتا ہے "انتہی"

دیکھیں: زاد المعاو (168/5).

اس بنا پر جو عورت و سو سہ کی بیماری کا شکار ہواں کی حالت کو دیکھا جائیگا، اگر تو یہ و سو سہ اسے خاوند کی مصلحتوں کو پورا کرنے میں مانع ہو، اور اس کی موجودگی میں خاوند اس کے ساتھ رہنے سے نفرت کرے تو پھر خاوند کو نکاح سے قبل اس کی خبر دینا لازم ہے۔

اس کے لیے چھپانے اور دھوکہ دینے سے بہتر ہے کہ وہ اس کو واضح کر دے، کیونکہ چھپانے کی صورت میں ہو سکتا ہے خاوند بعد میں اسے چھوڑے یا پھر عیب چھپانے کی بنا پر بیوی سے بغضہ رکھے۔

اور اگر یہ و سو سہ خاوند کے ساتھ ازدواجی زندگی میں اثر انداز نہ ہوتا ہو، اور اس سے نفرت پیدا نہ کرتا ہو تو پھر یہ عیب شمار نہیں ہو گا، اور اپنی حالت کا بتانا لازم نہیں۔

واللہ عالم۔